السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "لا تجتمع اُمّتی علی ضلالۃ" کا کیا مطلب ہے؟ (فتاویٰ الامارات :54

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

"لا تجتمع اُمّتی علی ضلالۃ" کہ میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی۔ اس حدیث سے اجماع مراد نہیں ہے۔ جیسے اجماع الامۃ یا اجماع علماء الامۃ، یا اجماع صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین اس حدیث کو آپ اس مثال کے ذریعہ سمجھیں، مثلاً اگر سو صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کہیں پر جمع ہوں، ان پر ایک مسئلہ پیش کیا جائے۔ اس مسئلہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کا آپس میں اختلاف ہو۔ ننانوے کا موقف ایک ہو اور ایک صحابی کا موقف ان سے مختلف ہو۔ تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ حق پر وہ اکیلا صحابی ہے۔ اور دوسرے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین غلطی پر ہیں۔ اب ایسی صورت میں یہ حدیث صادق آتی ہے۔ "لا تجتمع اُمّتی علی ضلالۃ" لیکن جب ہمارا ذہن میں یہ ہو کہ ترجیح اکثریت کو دینی ہے تو یہ بات درست نہیں ہے، کیونکہ ممکن ہے کہ حق اقلیت کے ساتھ ہو اور اکثریت والے غلطی پر ہوں۔ اگر حق یہ اکثریت ہو تو پھر امت گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی۔ اور اگر حق اکیلے بندے کے ساتھ ہو۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے:

"قال ابن مسعود رضی اللہ عنہ : "الجماعۃ ما وافق الحق؛ ولو کنت وحدک"

''جماعت وہ ہے کہ جو حق پر ہو اگرچہ اکیلا آدمی کیوں نہ ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

علم استدلال نقلیہ اور اصول فقہ کے مسائل صفحہ :129

محدث فتویٰ